This question paper contains 4+1 printed pages].

Your Roll No.......................

3236

Concurrent Course for Hon. Prog./I Sem. B

(Qualifying Course)

URDU LANGUAGE (Lower)

(Admission of 2011 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے: ۲۰

(الف)

اس طرح اردو دلی کے قریب پیدا ہوئی اور نکھرنے لگی۔
دھیرے دھیرے ملک کے دوسرے حصوں میں پھیلنے لگی۔
شروع میں اس کا نام زبان ہند، ہندی، ہندوی اور دہلوی

P.T.O.

رہا۔ بعد میں زیادہ تر ہندی کے نام سے یاد کی گئی۔ جب دکن اور گجرات میں اس کا بول بالا ہوا تو دکنی اور گجری بھی کہنے لگے۔ دہلی میں شاعری کی زبان کو ریختہ کہتے تھے۔ کبھی کبھی اردوئے معلّٰی بھی کہا گیا مگر بعد میں اسے زیادہ تر اردو ہی کہا گیا۔ کبھی کبھی اس کے لئے ہندوستانی کا نام بھی استعمال کیا گیا ہے مگر ہم اپنی آسانی کے لئے اسے اردو ہی کہیں گے کیونکہ اور ناموں سے دوسری طرح کی زبانوں کا دھوکہ ہو سکتا ہے۔

(ب)

دکن میں اردو کی اتنی تیزی سے ترقی ہوئی کہ وہاں سولھویں صدی اور سترھویں صدی میں ہم کو سینکڑوں شاعروں اور کتابوں کے نام ملتے ہیں۔ بہت سی کتابیں بھی مل گئی ہیں جو بہت دلچسپ اور اعلیٰ درجے کی ہیں۔ ان کی کہانی شاید

روکھی پھیکی لگے مگر کچھ باتیں سمجھ لینے کے بعد یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کتنے دنوں سے لوگ اس زبان کو سنوارنے، نکھارنے، خوبصورت بنانے اور ترقی دینے میں لگے ہوئے ہیں۔

پہلے گولکنڈہ کو لینا چاہیے۔ وہاں کا مشہور بادشاہ محمد قلی قطب شاہ جس نے حیدرآباد شہر بسایا، جس نے بہت سی عمارتیں بنوائیں، بہت سے شاعروں کو انعام دیئے، خود بھی اردو کا بہت بڑا شاعر تھا۔ اس نے اردو میں پچاس ہزار سے زیادہ شعر کہے ہیں۔

۲۔ دلی میں اردو شاعری کا آغاز وارتقاء پر اظہار خیال کیجئے۔ ۱۵

یا

اردو زبان کے آغاز وارتقاء پر مفصل مضمون لکھئے۔

۳۔ اردو ادب میں نثر کی ترقی کا جائزہ لیجئے۔ ۱۵

یا

ناول نگاری کے آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

۴۔ دبستان لکھنؤ کے مشہور شعراء کا ذکر تفصیل سے کیجئے۔ ۱۵

یا

غالب کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۵۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۲۰

(الف)

تاج تیرے لئے اک مظہر الفت ہی سہی
تجھ کو اس وادئ رنگیں سے عقیدت ہی سہی
میری محبوب کہیں اور ملا کر مجھ سے

بزم شاہی میں غریبوں کا گزر کیا معنی؟
ثبت جس راہ پہ ہوں سطوتِ شاہی کے نشاں
اس پہ الفت بھری روحوں کا سفر کیا معنی؟

(ب)

یہ درد بھری دنیا بستی ہے گناہوں کی
دل چاک امیدوں کی، سفاک نگاہوں کی
ظلموں کی جفاؤں کی، آہوں کی کراہوں کی
ہیں غم سے حزیں لے چل، اے عشق کہیں لے چل

۶۔ اختر شیرانی کی نظم ''اے عشق کہیں لے چل'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ ۱۵

یا

ساحر لدھیانوی کی نظم ''تاج محل'' پر تنقیدی تبصرہ کیجئے۔